8686 _ سورة فاتحم كي علاوه امام كى دوسرى قرآت كى تصحيح كرنا

سوال

اگر امام سورۃ فاتحہ کیے دوسری قرآت میں بھول جائیے لیکن اس کا معنی نہ بدلیے تو کیا مقتدیوں پر اس کی تصحیح کرنا واجب ہیے ؟

مثلا سورۃ بقرۃ کی دوسری آیت میں وہ متقین کے بدلا میں مومنین پڑھ جائے ؟

اور اگر امام غلطی کا علم ہو جانے کے باوجود اس کی تصحیح کرنے سے انکار کر دے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے، کیونکہ وہ یہ سمجھتا ہے کہ غلطی کی تصحیح ضروری نہیں ؟

اگر معنی بدل جائے اور امام غلطی کی تصحیح نہ کرمے تو کیا ہماری نماز باطل ہو جائیگی یا نہیں ؟

اور کیا خطبہ جمعہ کیے دوران تلاوت کی غلطی کی تصحیح کی جا سکتی ہیے ؟

اور اگر آیات کی تشریح میں غلطی ہو جائے مثلا یہ کہے کہ کافر جنت میں اور مسلمان جہنم میں ؟

بسنديده جواب

الحمد للم.

جب امام ـ سورۃ فاتحہ کے علاوہ ـ قرآت میں غلطی کرے جس سے معنی نہ بدلتا ہو تو آپ پر اس کی غلطی کی تصحیح واجب نہیں، اور ان امور سے امام بچ نہیں سکتا، لیکن نماز کے بعد امام کو اس کے متعلق بتانا بہتر ہے کیونکہ یہ اس کے حفظ کے لیے فائدہ مند ہے۔

اور اگر علم ہونے کے باوجود امام غلطی کی تصحیح کرنے سے انکار کر دے تو اس کی دو حالتیں ہیں:

۔ اگر غلطی کی بنا پر معنی میں خلل پیدا ہوتا ہو، اور امام کو غلطی کا علم بھی ہو چکا ہو اور بتانے کے باوجود وہ اس کی تصحیح کرنے سے انکار کر دے تو آپ پر نماز لوٹانا واجب ہے، لیکن اگر وہ غلطی پر اصرار کرے تو آپ کو علم کیسے ہوا کہ اسے علم ہو چکا ہے اور وہ اپنی غلطی پر اصرار کر رہا ہے؟

لیکن اگر غلطی سے معنی میں خلل پیدا نہیں ہوتا تو آپ پر نماز لوٹانا واجب نہیں، بلکہ آپ امام کو نرمی اور بہتر طریقہ سے نصحیت کریں، اور اسے بتائیں کہ امام کا کچھ آیات بھول جانا کوئی عیب کی بات نہیں، افضل الخلق اور اللہ تعالی کی مخلوق میں سب سے افضل ترین شخص محمد صلی اللہ علیہ و سلم بھی بھول گئے تھے، اور ان کے مقتدی صحابہ کرام نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد دلایا، جیسا کہ حدیث میں وارد ہے۔

×

الشيخ سعد الحميد

رہا مسئلہ خطبہ جمعہ میں تصحیح کا تو یہ ان حالات میں ہو سکتی ہے جن میں دوران خطبہ کلام کرنا جائز ہو، مثلا خطیب کسی آیت میں غلطی کرمے جو اس کے معنی کو کسی اور طرف لے جائے، مثلا کسی آیت کا کوئی جملہ ساقط ہو جائے، یا اس کے مشابہ وغیرہ، تو اس بنا پر دوران خطبہ اس کی تصحیح کرنا اس ممانعت اور نہی میں نہیں آئیگی جو حدیث میں وارد ہے۔

ديكهيں: الشرح الممتع (5 / 140).

والله اعلم.